

خصوصی سے ان سے یہ کام بھی لے لیا۔

ہم نہ نظ صاحب کی اس کوشش کی داد دینے کے ساتھ ساتھ انہیں ایک چیز محسوس کر رہے ہیں کہ سرسری مطالعہ سے یہ اشاریہ قرآن پاک کے الفاظ و معانی کا انڈیکس معلوم ہوتا ہے اس لیے اگر فرصت نکال کر اسے تفسیر کے مضامین کی ترتیب سے تیار کیا جاسکے تو یہ بھی ایک عظیم کام ہوگا۔ اشاریہ کی کتابت و طباعت نہایت اعلیٰ ہونے کے علاوہ کاغذ بھی عمدہ استعمال کیا گیا ہے اور اوپر کارڈ بورڈ کی مضبوط جلد ہے۔ اس گرائی کے دور میں تین روپے قیمت مناسب ہے۔

کتاب: مکتیب سید ابوالاعلیٰ مودودی (حصہ اول) سائز ضخامت ۲۰ × ۳۰ صفحات ۲۵۶
مرتب: عاصم نعمانی
ناشر: ایوان ادب چوک اردو بازار، لاہور
قیمت اعلیٰ ایڈیشن: ۵/۵۰ روپے
سستا ایڈیشن: ۳ روپے

کسی تحریر یا اس کے مجموعے کی اہمیت کا کافی حد تک انحصار اس کے لکھنے والے کی شخصیت پر بھی ہوتا ہے۔ زیرِ تعارف و تبصرہ کتاب دینائے اسلام کی معروف سیاسی اور علمی شخصیت مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی خطوط کتابت کا ایک مجموعہ ہے جس کے مرتب مولانا کے خاص عقیدت مند، چار سے دو دست محمد سلطان عاصم نعمانی ہیں۔ ان مکتیب میں مولانا مودودی کی علمی، فکری اور سیاسی شخصیت کو بہت قریب سے دیکھا جاسکتا ہے کیونکہ ان خطوط کا ایک بڑا حصہ ان سوالات کے جوابات پر مشتمل ہے جو بعض لوگوں کو مولانا کے افکار و تحریک اور ان کی تصنیفات پر شبہات یا الجھنوں کی صورت میں پیدا ہوئے اور ان کا جواب مولانا نے بے تکلفاً زور بٹکے پھلکے انداز میں دیا ہے۔ علمی مسائل و مباحث کو انفرادی سطح پر حل کرنا ایک خاص اور مشکل فن ہے جس طرح ایک استاد کسی موضوع پر میکر دیتے ہوئے پوری کلاس کی ذہنی اور علمی سطح کے مطابق کلام کرتا ہے۔ لیکن جب کوئی طالب علم کسی نکتے کو انہماک سے یا قبول کرنے میں ناکام رہے کہ سوال کرتا ہے تو پھر ایک ماہر استاد شبہہ کی خصوصی نوعیت کو مد نظر رکھ کر ایسا دل نہیں لہجہ اور طرز استدلال اختیار کرتا ہے جس سے مسائل کی تسلی اور تشریح ہو جائے۔ ان مکتیب کے مطالعہ سے بعض جگہ یہ احساس بھی ہوتا ہے کہ مولانا تحقیقات کے اسلوب سے بڑھ کر خطبات کے انداز میں بات کر رہے ہیں۔

ویسے تو یہ کتاب عمومی فائدے کی ہے لیکن خصوصی طور پر ہم مولانا کے متعلق سنی سنائی باتوں پر اکتفا کرنے والوں